سلطان الہند

(عطائے رسول غریب نواز حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہٗ کی حیات وخدمات)

ترتیب

سید محمد اشرف مارہروی

البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، علی گڑھ

سلطان الہند
سید محمد اشرف مارہروی

سلطان الہند

ترتیب

سید محمد اشرف مارہروی

ناشر

البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، علی گڑھ

نام کتاب	:	سلطان الہند
ترتیب	:	سید محمد اشرف قادری
سنۂ اشاعت	:	نومبر ۲۰۱۵ء
صفحات	:	599
تعداد	:	500
قیمت	:	

ناشر

البرکات اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

پوسٹ ADF نزد جمال پور، ریلوے کراسنگ

انوپ شہر روڈ، علی گڑھ، PIN: 202122

abirtipublications@gmail.com

0571-6500603

تقسیم کار

مکتبہ جام نور

۴۲۲، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی-6

فون نمبر: 011-23281418

(فرما*) ارادت یہ ہے۔ ہمہ شیرانِ جہاں بستۂ ایں سلسلہ ا+۔

(پھر فرما*) . #- -مر± یہ اعتقاد نہ رکھے کہ میرا شیخ تمام اولیاے زمانہ سے میرے لیے بہتر ہے، نفع نہ *ئے گا۔

علی بن ھیتی نے جو حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاص خلیفہ ہیں، ا -*رحضور کی دعوت کی۔ ان کے خاص مر± تھے حضرت علی جوسقی رضی اللہ عنہ۔ یہ کھا* لائے۔

خیال کرتے ہیں کہ روٹیاں کس کے سامنے پہلے رکھوں؟ اپنے شیخ کے سامنے ر ۳ ہوں تو حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی شان کے خلاف ہے اور اَ /حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے ر ۳ ہوں تو ارادت تقاضا نہیں کرتی۔ انھوں نے اس طرح روٹیاں گھما N کہ دونوں کے حضور ا -ساتھ جا کرَ /یں۔ حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرما*! یہ مر± تمہارا بہت *ادب ہے۔ علی بن ہیتی نے عرض کیا! بہت ؔ قیاں کر چکا ہے۔ اب اس کو حضور اپنی ۔مت میں لیں۔ علی جوسقی یہ g ہی ا -کونہ میں گئے اور رو* شروع کیا۔

حضور نے فرما*! اس کو اپنے ہی *س رہنے دو۔ جس ۔ ن کا پلا ہوا ہے اسی سے دودھ پیے گا۔ دوسرے کو نہیں چاہتا۔

(پھر فرما*) اپنے تمام حوائج میں اپنے شیخ ہی کی طرف رجوع کرے۔

(ص ۵۵ و ۵۶۔ الملفوظ۔ حصہ سوم۔ رضا اکیڈمی بمبئی)

گو* کہ امام احمد رضا .w,ی اپنے ان اشعار کی عملی تصو ؛ اور غیرت وحمیتِ قادر ۔$ و :بہٗ احسان شناسی کے پیکر تھے۔

تجھ سے در، در سے ہے سگ، سگ سے ہے مجھ کو نسبت
میری َ /دن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

اس ۔نی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے
حشر ۔ - میرے گلے میں رہے پٹا تیرا
میری قسمت کی قسم کھا N سگانِ بغداد
ہند میں بھی ہوں تو دیتا رہا ہوں پہرا تیرا
تیری عزت کے ر، اے میرے غیرت والے!
آہ صد آہ! کہ یوں خوار ہو بُردہ تیرا

☆

سرتوئی، سرورتوئی، سررا سروساماں توئی
جاں توئی، جا*ں توئی، جاں را قرارِ جاں توئی
بہرِ ۔*$ خواجۂ ہنداں شہِ کیواں جناب
بل علیٰ عینی و رأسی گید، آں خاقاں توئی
بندہ ات غیرت بُرد، َ /.درِ غیرت رود
ور رَود چوں بنگرد ہم شاہِ آں ایواں توئی

امام احمد رضا .w,ی صرف حضور سید* غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی د & گیری ۔قر*ن نہیں تھے بلکہ » ے رسول، سلطان الہند حضور سید* معین الملۃ والدین خواجہ غر ۔$ نواز اجمیری رضی اللہ عنہ کی شانِ غر ۔$ نوازی وفیض رسانی کا بھی آپ اپنی مجلسوں اور تحر ۔وں میں% چا کیا کرتے تھے۔ چنانچہ ا -استفتا کے جواب میں آپ پورے یقین واذعان کے ساتھ تحر ۔فرماتے ہیں کہ:

''حضور سید* غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ضرور د & گیر ہیں اور حضرت سلطان الہند معین الحق والدین ضرور غر ۔$ نواز۔ (ص ۴۳۔ فتاویٰ رضویہ۔ جلد